" الحق " کے بہت ہی پرانے قاری اور کرم فرما ہیں ۔ اور کافی عرصہ " الحق " میں مختلف مضامین لکھتے رہے ہیں ۔ آپ نے نماز جمعہ کے بعد حضرت مہتمم صاحب کے گھر اساتذہ کے ساتھ ظہرانہ میں شرکت کی ۔ اور آخر میں دارالعلوم کے دارالحدیث (ایوان شریعت) میں گئے ۔ اور وہیں سے پھر رخصت ہوئے ۔

دارالعلوم نے الحمدللہ جہاد افغانستان میں ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے ۔ وہ تاریخ کا ایسا درخشہ باب بن گیا ہے جو رہتی دنیا تک قائم ودائم اور روشن رہی گا ۔ چاہیے اٹھارہ سالہ جہاد ہو یا پھر تحریک طالبان کا لشکر جرار ہو ۔ ان تمام مجاہدین وغازین کا مرکز اور بنیادی اکائی الحمدللہ دارالعلوم اور اس کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ ہی ہیں ۔ گذشتہ ماہ عبدالضحیٰ کی موقع پر دارالعلوم حقانیہ ایک ماہ کے لئے بند رہا ۔ اور طلباء جہاد کے لئے افغانستان تشریف لے گئے تھے ۔ پھر مزار شریف پر حملہ کے لئے ۲۰۰ طلباء کا لشکر مقدمۃ الجیش کے طور پر میدان کارزار میں دشمن کو شکست دینے کے لئے اپنے مورچوں پر گیا ۔ اطلاعات کے مطابق ان طلباء میں سے تقریباً ۸۰ طلباء گرفتار ہیں ۔ پھر مفتوحہ علاقوں کی نگہبانی اور دیگر عسکری وانتظامی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے دارالعلوم کو امیر المومنین کی خصوصی سفارش اور مطالبہ کی صورت میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے مدرسہ کے تمام اساتذہ کے مشورے سے اور حالات کے سنگین ہونے کی وجہ سے نا صرف دارالعلوم حقانیہ میں بیس روز کی چھٹی کی بلکہ صوبہ سرحد کے تمام مدارس کو بند کرنے کی سفارش کی ۔ الحمدللہ دارالعلوم سے تازہ کمک کے طور پر بارہ سو طلباء اساتذہ کرام کی نگرانی میں دشمن پر آخری ضرب لگانے کے لئے تشریف لے گئے ہیں ــــــ ۔

> شمالی علاقہ جات کے گورنر مولانا عبدالرازق حقانی (فاضل حقانیہ) جو کہ اس سے پہلے ہرات کے گورنر بھی رہ چکے ہیں ۔ انہوں نے مزار میں گرفتاری سے چند لمحے پہلے پاکستان کے اخبار نویس این این آئی کے نمائندہ جناب اسلم خان کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا دوسرا گھر پاکستان میں دارالعلوم حقانیہ ہے ۔ ہم نے وہیں سے تعلیم وتربیت حاصل کی ۔ اور آج انہیں اساتذہ کی دعاؤں اور دارالعلوم حقانیہ سے بلند کیئے گئے سفید پرچم آج افغانستان میں ہر طرف لہرا رہے ہیں ۔
>
> (۲، مئی قومی اخبارات جنگ ، نوائے وقت وغیرہ)